ہفتے کے دن کا روزہ رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1873

تاریخ اجراء: 16 محرم الحرام 1445ھ/04 اگست 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا سنیچر کو روزہ رکھنا منع ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سنیچر یعنی ہفتہ والے دن روزہ رکھنا مطلقا ممنوع یا مکروہ نہیں ہے بلکہ اس کی کچھ صورتیں ہیں:

(1) خاص صرف ہفتہ کے دن قصدا روزہ رکھنا۔۔ یہ مکروہ تنزیہی ہے یعنی جائز ہے لیکن نہ رکھنا بہتر۔

(2) خاص ہفتہ کے دن کا روزہ یہودیوں سے مشابہت کی نیت سے رکھنا۔۔ یہ مکروہ تحریمی ہے یعنی ناجائز و گناہ ہے۔

(3) مذکورہ دونوں صورتیں نہ ہوں جیسے کوئی شخص اپنے معمول کے روزے رکھ رہا ہے اور درمیان میں ہفتہ آجائے، یا مستحب روزے ہفتہ کے دن آجائیں، یا ہفتہ کے ساتھ ، آگے یا پیچھے ایک اور دن بھی روزہ رکھ رہا ہے۔۔ یہ بالکل بلا کراہت جائز ہے۔

در مختار میں ہے: ”والمکروہ تحریما کالعیدین وتنزیھا کعاشوراء وحدہ وسبت وحدہ“ ترجمہ: اور مکروہ تحریمی روزہ جیسے عیدین کا روزہ اور مکروہ تنزیہی روزہ جیسے صرف دس محرم یا صرف ہفتہ کا روزہ۔

رد المحتار میں ہے: ”(قولہ: وسبت وحدہ) للتشبہ بالیھود بحر وھذہ العلۃ تفید کراھۃ التحریم إلا أن یقال: إنما تثبت بقصد التشبہ“ ترجمہ: شارح کا قول: صرف ہفتہ کے دن کا روزہ۔۔ یہ مکروہ ہونا یہودیوں سے مشابہت کی وجہ سے ہے اور یہ علت مکروہ تحریمی کا فائدہ دیتی ہے لیکن یوں کہا جائے گا کہ کراہت تحریمی اس وقت ثابت ہوگی جبکہ مشابہت کا قصد ہو۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصوم، ج2، ص375، دار الفکر، بیروت)

اسی میں ہے:"یکرہ تعمد صومہ الا إذا وافق یوما کان یصومہ قبل۔۔۔ وأفاد قولہ وحدہ أنہ لو صام معہ یوما آخر فلا کراھۃ" ترجمہ: قصداً صرف ہفتہ کا روزہ مکروہ ہے ہاں اگر ہفتہ کا دن اس دن سے موافق ہو جائے جس کا یہ پہلے سے روزہ رکھتا تھا تو مکروہ بھی نہیں اور شارح کا قول وحدہ اس بات کا فائدہ دے رہا ہے کہ اگر ہفتہ کے ساتھ دوسرے دن کا روزہ بھی رکھ لیا تو مکروہ بھی نہیں۔(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصوم، ج2، ص376، 375، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net